نماز کے دوران دانتوں میں پھنسی ہوئی چیز نگلنا

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2113

تاریخ اجراء: 06 ربیع الثانی 1445ھ /22اکتوبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

نماز سے پہلے اگر دانتوں میں بوٹی کا ریشہ ہو اور دوران نماز وہ ریشہ دانت سے نکل کر حلق سے نیچے اتر جائے یا کوئی شخص اسے اتار لے تو نماز کا کیا حکم ہو گا؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر نماز شروع کرنے سے پہلے دانتوں میں بوٹی وغیرہ کے ریشے ہوں اور دورانِ نماز کوئی شخص اسے نگل لے تو اس کے متعلق حکم شرعی یہ ہے کہ اگر وہ چنے کی مقدار کے برابر یا اس سے زیادہ ہو تو نماز ٹوٹ جائے گی۔ اور اگر وہ چنے کی مقدار سے کم ہو تو ایسی صورت میں نماز نہیں ٹوٹے گی، مگر ایسا کرنا مکروہ ہے۔ البتہ اگر بوٹی وغیرہ کا ریشہ معمولی مقدار میں ہونے کی وجہ سے بغیر نگلے، خود سے حلق میں اتر جائے تو اب اصلاً کوئی حرج نہیں۔

نور الایضاح مع مراقی الفلاح میں ہے:”أو اکل ما بین اسنانه و کان دون الحمصة بلا عمل کثیر کرہ ولا تفسد لعسر الاحتراز عنه“ ترجمہ: یا جب دانتوں کے درمیان سے کوئی چیز عمل کثیر کے بغیر کھالی اور وہ چنے کی مقدار سے کم تھی تو یہ مکروہ ہے اور نماز فاسد نہیں ہو گی کیونکہ اس سے بچنا مشکل ہے۔

اس کے تحت حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح میں ہے:”قوله: (و کان دون الحمصة) أما اذا کان قدر الحمصة فاکثر افسدھا کما یفسد الصوم فما یفسدھا یفسدہ وما لا فلا۔ قوله: (بلا عمل کثیر) أما اذا کان مضغه کثیرا فلا خلاف فی الفساد کما فی البحر بخلاف ابتلاع القلیل بعمل قلیل لانه تبع لریقه، ولا یمکن الاحتراز عنه“ ترجمہ: اور ان کا قول: چنے کی مقدار سے کم ہو۔ بہر حال جب وہ چنے کی مقدار جتنا یا اس سے زائد ہو تو وہ نماز کو فاسد کر دے گا جیسے روزے کو فاسد کر دے گا۔ لہذا جو روزے کو فاسد کر دے تو وہ نماز کو بھی فاسد کر دیتا ہے اور جو روزے کو فاسد نہ کرے تو وہ نماز کو بھی فاسد نہیں کرے گا۔ اور ان کا قول کہ بغیر عمل کثیر

کے۔بہر حال جب اسے خوب چبایا تو اب (عمل کثیر کے پائے جانے کی وجہ سے) نماز کے فساد میں اختلاف نہیں جیسا کہ بحر میں ہے۔بر خلاف قلیل مقدار کو عمل قلیل کے ذریعے نگلنے کے، کیونکہ یہ تھوک کے تابع ہے اور اس سے بچنا ممکن نہیں۔(حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح،صفحہ341،دار الکتب العلمیۃ،بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net